

[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

*further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973*

**WHEREAS** it is expedient further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 for the purposes hereinafter appearing:-

It is hereby enacted as follows:-

**1. Short title and commencement.**-(1) This Act may be called the Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

**2. Amendment of section 5, Act XXXV of 1973.**- In the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973, hereinafter called this Act, in section 5, in sub-section (2), in paragraph (a), for the figures "thirty three" appearing against Sindh Bar Council, the figures "thirty five" shall be substituted.

**3. Amendment in Schedule of the Act No. XXXV of 1973.**- In this Act, in schedule, in Group of Districts III appearing in table relating to Sindh Bar Council, for the number "1" appearing against Khairpur, the figure "two" and for Karachi east for the figure "four" appearing against Karachi east shall be substituted with figure "five".

**STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS**

The provincial bar councils are statutory organizations, responsible for safeguarding the rights, interests and privileges of practicing lawyers, regulating their conduct and helping in the administration of justice. Khairpur is a district with more than 2700 active law practitioners including some well-known figures of legal fraternity and law experts of Pakistan and number of members of District Karachi East has also increased in thousands and there is gradual increase in memberships of Khairpur Bar Association and District Karachi East on yearly basis. Currently, there is only one member to represent Khairpur and only four members from District Karachi East, at Sindh Bar Council. Following the principle of parity, the right of representation of members of Khairpur Bar Association, and District Karachi East must be preserved.

2. The Bill intends to increase the number of members of Sindh Bar Council, from Khairpur District from 1 to 2, and from District Karachi East from 4 to 5.

3. This Bill therefore, seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-

**Dr. Nafisa Shah**  
Member, National Assembly

## [قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

میل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا وکلاء اور بار کونسلز (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔  
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۵ کی ترمیم۔ وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں، جو بعد ازیں ایکٹ ہذا کے نام سے موسوم ہوگا، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، پیرا (الف) میں، سندھ بار کونسل کے بالمقابل لفظ ”تینتیس“ کو لفظ ”پینتیس“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء کے جدول میں ترمیم۔ ایکٹ ہذا میں، جدول میں، سندھ بار کونسل سے متعلق گوشوارہ میں ظاہر ہونے والے اضلاع کے گروپ III میں، خیرپور کے بالمقابل ہندسہ ”۱“ کو ہندسہ ”۲“ سے اور کراچی شرقی کے بالمقابل ہندسہ ”۴“ کو ہندسہ ”۵“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

### بیان اغراض ووجوہ

صوبائی بار کونسلیں قانونی ادارے ہیں۔ یہ پیشہ ور وکلاء کے حقوق، مفادات اور مراعات کا تحفظ کرنے، ان کے طرز عمل کو منضبط بنانے اور انصاف کے حصول میں ان کی معاونت کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ ضلع خیرپور میں پاکستان کی وکلاء برادری کے کچھ ممتاز نام اور قانونی ماہرین سمیت ۲۰۰ سے زائد فعال پیشہ ور وکلاء موجود ہیں۔ ضلع کراچی شرقی کے اراکین کی تعداد میں بھی ہزاروں کا اضافہ ہو چکا ہے اور خیرپور بار ایسوسی ایشن اور ضلع کراچی شرقی کی رکنیت میں سالانہ بنیادوں پر مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت سندھ بار کونسل میں خیرپور کی نمائندگی کے لئے صرف ایک رکن اور ضلع کراچی شرقی سے صرف چار اراکین ہیں۔ مساوات کے اصول پر عمل کرتے ہوئے خیرپور بار ایسوسی ایشن اور ضلع کراچی شرقی کے اراکین کی نمائندگی کے حق کا تحفظ کیا جائے۔

۲۔ اس بل کا مقصد سندھ بار کونسل میں ضلع خیرپور سے اراکین کی تعداد سے ۱ سے بڑھا کر ۲ اور ضلع کراچی شرقی کی بابت ۴ سے بڑھا کر ۵ کرنا ہے۔

۳۔ بل ہذا کا مقصد اغراض بالا کا حصول ہے۔

دستخط:-

ڈاکٹر نفیسہ شاہ

رکن، قومی اسمبلی